بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵	۴؍صفر ۱۳۹۱ھ، یکم شہادت ۱۳۵۰ہش، یکم اپریل ۱۹۷۱ء	نمبر ۷۴

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

روح پر اثر کرنے والے زہروں کو دُور کرنے کیلئے کسی تریاقی صحبت کی ضرورت ہے

جہاں رہ کر انسان مہلکات کا علم اور نجات دینے والی چیزوں کی معرفت حاصل کرتا ہے

"ہماری جماعت کے لئے یہ امر ضروری ہے کہ وہ اپنے وقتوں میں کچھ وقت نکال کر آئیں اور یہاں صحبت میں رہ کر اس غفلت کی تلافی کریں جو غیبوبت کے زمانہ میں پیدا ہوئی ہے اور اُن شبہات کو دُور کریں جو اس غفلت کا باعث ہوئے ہیں۔ اُن کا حق ہے کہ وہ ان کو پیش کریں اور اُن کا جواب ہم سے سُنیں بھلا اگر کمزور بچہ جو ابھی دودھ پینے اور ماں کے کنارِ عاطفت کا محتاج ہے اس سے الگ کر دیا جائے تو تم امید کر سکتے ہو کہ وہ بچ رہے گا کبھی نہیں۔ اسی طرح بلوغ سے پیشتر کے کمال اور معرفت کا حال ہے انسان کمزور بچہ کی طرح ہوتا ہے۔ مامور من اللہ کی صحبت اس کے لئے ضروری ہوتی ہے اگر وہ اس سے الگ ہو جائے تو اس کی ہلاکت کا اندیشہ ہوتا ہے۔

درحقیقت یہ ایک بہت ہی ضروری امر ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کسی کو توفیق دے اور وہ اس کو سمجھ لے کہ بار بار آنے کی کس قدر ضرورت ہے اس سے یہی نہ ہو گا کہ وہ اپنے نفس کے لئے فائدہ پہنچائے گا بلکہ بہتوں کو فائدہ پہنچا سکیگا۔ کیونکہ جب تک خود ایک معرفت اور بصیرت پیدا نہ ہو وہ دوسروں کو کیا راہ بتائے گا یہی وجہ ہوتی ہے کہ بعض شریر الطبع لوگ ایسے آدمیوں کو جن کو بار بار آنے کی عادت نہیں کوئی سوال کرتے ہیں۔ چونکہ انہوں نے جوابات سُنے ہوئے نہیں ہوتے اور ساکت ہو کر نہ خود خفّت اٹھاتے ہیں بلکہ دوسروں کیلئے جو دیکھنے سُننے والے ہوتے ہیں ٹھوکر کا موجب ہو جاتے ہیں اور نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس خفّت اور سکوت سے ایمان پر ایک زد پڑتی ہے اور اس میں کمزوری شروع ہوتی ہے کیونکہ یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جب انسان مغلوب ہو جاتا ہے تو وہ غالب کے اثر سے بھی متاثر ہو جاتا ہے۔ بسا اوقات اس کے دل کو وہ اثر سیاہ کر دیتا ہے اور پھر قاعدہ کے موافق وہ تاریکی بڑھنے لگتی ہے یہاں تک کہ اگر اسی میں اس کو موت آجائے تو وہ جہنّم میں داخل ہو جاتا ہے۔ ان ساری باتوں پر غور کر کے ایک دانشمند اس نتیجہ پر ضرور پہنچے گا کہ اس بات کی بہت بڑی ضرورت ہے کہ ان زہروں کے دُور کرنے کے واسطے جو روح کو تباہ کرتی ہیں کسی تریاقی صحبت کی ضرورت ہے جہاں رہ کر انسان مہلکات کا علم بھی حاصل کرتا ہے اور نجات دینے والی چیزوں کی معرفت بھی کر لیتا ہے"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۲۵۷-۲۵۸)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

"کل طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی"

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

ربوہ ۳۰؍امان۔ آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے بہت سوز اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳۱؍امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت جسم میں درد اور ضعف کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے آمین۔

ربوہ ۳۱؍امان۔ محترم صاحبزادہ مرزا اظہر احمد صاحب کی بیگم صاحبہ محترمہ عرصہ سے پتّہ میں تکلیف کے باعث بیمار ہیں عنقریب آپریشن ہونے والا ہے۔ احباب جماعت درد و الحاح سے بالالتزام دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامیاب آپریشن کے بعد آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو آمین اللّٰھم آمین

سید جواد علی صاحب بیرونی ممالک میں فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد ۲؍اپریل ۱۹۷۱ء بروز جمعۃ المبارک بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ واپس تشریف لا رہے ہیں۔ احباب ۲؍اپریل کو چھ بجے شام سٹیشن پر پہنچ کر ان کے استقبال میں شریک ہوں۔

(وکالت تبشیر)

"میرے ابّا جان شیخ عبدالمجید صاحب ٹمپل روڈ لاہور کا آنکھ کا تیسرا آپریشن ہو چکا ہے سب بہن بھائی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو بینائی عطا فرمائے اور صحت کے ساتھ عمر دراز سے نوازے اور خدمت دین کی توفیق بخشے آمین ثم آمین۔

زبیدہ بیگم اہلیہ میجر غلام محمد کھوکھر ایم۔اے

۱۱ الفنسٹن روڈ لاہور۔ ۱۵

خاکسار کے لڑکے احسان الرحمٰن کو اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا کیا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے اس کا نام اکرام الرحمٰن تجویز فرمایا۔ نومولود محترم محمد صادق صاحب مبلغ انڈونیشیا کا نواسہ ہے احباب بچہ کی درازیٔ عمر اور نیک خادم دین بننے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (عبدالرحمٰن انور ربوہ)

(مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ یکم شہادت ۱۳۵۵ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام صلح کل دین ہے

اسلام کسی مذہبی پیشوا اور کسی مذہبی کتاب کو برا نہیں کہتا۔ البتہ وہ بعض مذہبی عقائد اور بعض مذہبی کتابوں میں انسانوں کی طرف سے تحریف کی مذمت کرتا ہے

حقیقت یہ ہے کہ اسلام کے نزدیک تمام مذاہب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں اور تمام پیشوایانِ مذاہب بھی اللہ تعالیٰ کے ہی فرستادہ ہیں اگر کسی قوم نے اپنے مذہبی پیشوا کو خدا بنا لیا ہے تو اس میں اس پیشوا اور اسکی تعلیم کا قصور نہیں ہے بلکہ بعض مفاد پرستوں نے اور بعض کم نظر لوگوں نے انبیاء علیہم میں معجزانہ نشانات دیکھکر ان کو اپنی کم سمجھی کی وجہ سے خدا کہنا شروع کر دیا اور انسانی عقل کے مطابق ان میں ایسی ایسی صفات رکھ دیں جو صرف قادر مطلق خدا تعالیٰ ہی کی صفات ہی ہو سکتی ہیں اس طرح یہ لوگ مذہب کی حقیقت سے دور جا پڑے اور شرک کے مرتکب ہو گئے۔

اسلام نے ہر مذہب کی صفائی پیش کی ہے اور قرآن کریم نے ان الزامات اور غلط عقائد کو جو مذہبی پیشواؤں کے متعلق عوام میں رواج پا گئے ہیں ان غلط عقائد کی تردید کی ہے اور کسی مذہب یا مذہبی پیشوا کی مذمت نہیں کی وہ ہر مذہب کے بانی کو برا کہنے سے منع کرتا ہے چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اسلام دوسری اقوام کا محسن ہے کہ ہر ایک نبی اور کتاب کو بری کیا اور خود اسلام مظلوم ہے۔"

(ملفوظات جلد اول ص ۔)

پھر اسلام نے دنیا کے سامنے

لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْن

کا اصول نہایت وضاحت سے پیش کیا ہے اور بتایا ہے کہ کسی انسان کا ضمیر جبر و اکراہ سے نہیں بدلا جا سکتا۔

علاوہ ازیں اسلام نے اس امر پر بھی زور دیا ہے کہ دشمنوں کے ساتھ بھی عدل و انصاف کا سلوک کیا جاوے اور تقویٰ کے مطابق عمل کیا جاوے اسلام نے تمام نیکیوں کی جڑ تقویٰ کو قرار دیا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ جب انسان تقویٰ اختیار کرتا ہے تو وہ کسی بڑے سے بڑے دشمن کے ساتھ بھی بے انصافی نہیں کر سکتا۔ متقی کون ہوتا ہے اس کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"خدا کے کلام سے پایا جاتا ہے کہ متقی وہ ہوتے ہیں جو حلیمی اور مسکینی سے چلتے ہیں وہ مغرورانہ گفتگو نہیں کرتے ان کی گفتگو ایسی ہوتی ہے جیسا چھوٹا بڑے سے گفتگو کرے ہم کو ہر حال میں وہ کرنا چاہیئے جس سے ہماری فلاح ہو۔ اللہ تعالیٰ کسی کا اجارہ دار نہیں۔ وہ خاص تقویٰ کو چاہتا ہے۔ جو تقویٰ کرے گا وہ مقام اعلیٰ کو پہنچے گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یا حضرت ابراہیم علیہ السلام میں سے کسی نے وراثت سے تو عزت نہیں پائی۔ گو ہمارا ایمان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے والد ماجد عبد اللہ مشرک نہ تھے لیکن اس نے نبوت تو نہیں دی۔ یہ تو فضل الٰہی تھا۔ ان صدقوں کے باعث جو ان کی فطرت میں تھے۔ یہی فضل کے محرک تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام جو ابو الانبیاء تھے انہوں نے اپنے صدق و تقویٰ سے ہی بیٹے کو قربان کرنے میں دریغ نہ کیا۔ خود آگ میں ڈالے گئے۔ ہمارے سید و مولیٰ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی صدق و وفا دیکھئے۔ آپ نے ہر ایک قسم کی بد تحریک کا مقابلہ کیا۔ طرح طرح کے مصائب و تکالیف اٹھائے۔ لیکن پرواہ نہ کی یہی صدق و وفا تھا جس کے باعث اللہ تعالیٰ نے فضل کیا اسی لئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ۔ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (س ۲۲)

ترجمہ۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام فرشتے رسول پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم درود و سلام بھیجو نبی پر۔"

(ملفوظات جلد اول ص ۳)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فاطمہ زہرا رضی بتاتی ہیں کہ محبوبِ خدا
جب پہنچتے بابِ مسجد پر تو کہتے تھے دعا

"ساتھ تیرے نام کے جانِ محمد پر سلام
لطف فرما بخش دے میرے گنہ ربِّ انام"

اتنا کہہ لیتے تو فرماتے زبانِ پاک سے
"اے خدا میرے لئے ابوابِ رحمت کھول دے"

جب نکلتے بابِ مسجد سے جنابِ مصطفےٰ
بارگاہِ حق میں دوبارہ یوں کرتے التجا

"ساتھ تیرے نام کے جانِ محمد پر سلام
لطف فرما بخش دے میرے گنہ ربِّ انام"

بعد اس کے عرض کرتے ربِّ رحمت بار سے
"کھول دے میرے لئے دروازے اپنے فضل کے"

(سعید احمد اعجاز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز دین کا ستون ہے

(از مکرم شیخ سلیم الرحمٰن صاحب ابن شیخ لطیف الرحمٰن صاحب مصطفیٰ آباد لاہور)

دین اسلام کی عمارت پانچ ستونوں پر کھڑی ہے جنہیں ہم پانچ ارکانِ اسلام بھی کہتے ہیں۔ ان عمائد خمسہ میں نماز کا ستون مرکزی اور سب سے بلند وبالا ہے۔ ہمارے آقا ومولا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

اَلصَّلٰوۃُ ھِیَ الدُّعَا
اَلصَّلٰوۃُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ

یعنی نماز ہی دعا ہے اور نماز سب عبادات کا مغز ہے
حضرت مسیح موعودؑ نے بھی فرمایا

"روزہ اور نماز ہر دو عبادتیں ہیں روزے کا زور جسم پر ہے اور نماز کا رُوح پر ہے۔ نماز سے ایک سوز وگداز پیدا ہوتا ہے اس لئے وہ افضل ہے۔ روزے سے کشوف پیدا ہوتے ہیں۔"
(ملفوظات جلد ہفتم ص۳۷۹)

گویا اسلام کی بنیاد جن ارکان پر قائم ہے نماز اُن میں خاص فضیلت اور منفرد شان رکھتی ہے اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ

یعنی نماز دین کا ستون ہے۔ آیئے دیکھیں کہ حضرت مسیح موعودؑ نے اپنے آقا سید الانبیاءؐ کے اس قولِ مبارک کی صداقت کو اپنی تحریرات میں کس طرح ثابت فرمایا ہے۔ حضور دینِ اسلام کی تعریف کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں۔

"اب واضح ہو کہ لغتِ عرب میں اسلام اس کو کہتے ہیں کہ بطور پیشگی ایک چیز کا مول دیا جائے۔ اور یا یہ کہ کسی کو اپنا کام سونپیں اور یا یہ کہ صُلح کے طالب ہوں اور یا یہ کہ کسی اَمر یا خصومت کو چھوڑ دیں۔" (آئینہ کمالات اسلام ص۱۸۵)

یہ دین کے لغوی معنی بیان ہوئے ہیں۔ اسی تسلسل میں آپؑ دینِ اسلام کے اصطلاحی معانی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں

"اصطلاحی معنی اسلام کے یہ ہیں کہ...... اعتقادی اور عملی طور پر محض خدا تعالیٰ کا ہو جاوے۔ اعتقادی طور پر اس طرح سے کہ اپنے تمام وجود کو درحقیقت ایک ایسی چیز سمجھ لے جو خدا کی شناخت اور اس کی اطاعت اور اس کے عشق ومحبت اور اسکی رضامندی حاصل کرنے کے لئے بنائی گئی ہے اور عملی طور پر اس طرح سے کہ خالصتاً للہ حقیقی نیکیاں... بجالاوے، مگر ایسے ذوق وشوق اور حضور سے کہ گویا وہ اپنی فرمانبرداری کے آئینہ میں اپنے معبودِ حقیقی کا چہرہ دیکھ رہا ہے۔"
(آئینہ کمالات اسلام ص۵۷-۵۸)

مندرجہ بالا اقتباس میں دینِ اسلام کی تعریف سے متعلق لغوی اور اصطلاحی معانی میں علی الترتیب مندرجہ ذیل امور قابلِ غور ہیں۔

لغوی معانی

(۱) بطور پیشگی ایک چیز کا مول دیا جائے۔
(۲) کسی کو اپنا کام سونپنا
(۳) صلح کا طالب ہونا
(۴) کسی اَمر یا خصومت کو چھوڑ دینا۔

اصطلاحی معانی

(الف) اعتقادی طور پر
(۱) خدا تعالیٰ کی شناخت
(۲) اطاعت الٰہی
(۳) عشق ومحبت الٰہی اور
(۴) رضائے الٰہی

(ب) عملی طور پر
(۱) خالصاً للہ حقیقی نیکیاں بجالائے۔
(۲) ذوق وشوق اتنا ہو کہ گویا وہ اپنی فرمانبرداری کے آئینہ میں اپنے معبود حقیقی کو دیکھ رہا ہے۔

پہلے ہم لغوی معانی کا تذکرہ کرتے ہیں اور امر اوّل کو لیتے ہیں یعنی "بطور پیشگی ایک چیز کا مول دینا" سو جاننا چاہیئے کہ قرآن کریم میں دو جنّتوں کا ذکر ہے۔ جیساکہ فرمایا وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ۔ ان میں سے ایک جنّتِ ارضی ہے اور دوسری جنّت اُخروی۔ پھر فرمایا وَسَارِعُوْٓا اِلٰی مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ۔ یعنی اپنے رب کی طرف سے نازل ہونے والی بخشش (کی طرف) اور اس جنّت کی طرف جسکی قیمت زمین وآسمان ہیں (بڑھو) یہاں صرف اُخروی جنت کا ذکر ہے جس کی "قیمت" "آسمان" و "زمین" ہے۔ دوسرے لفظوں میں جنّتِ ارضی وہ قیمت ہے جسے دیکر بندہ اپنے رب کے فضل سے جنّت اُخروی کو حاصل کر لیتا ہے۔

انسان جب کسی چیز کا از حد متمنی ہو اور وہ بافراط اور ہر ایک کو میسّر نہ ہو تو وہ اس کے حصول کو یقینی بنانے کے لئے اس کی قیمت پہلے سے جمع کرا دیتا ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کی رضا کی جنت یعنی جنتِ اخروی کو ہر ایک حاصل نہیں کر سکتا۔ جس کے دل میں یہ تڑپ موجود ہوتی ہے، وہ اسکی قیمت پیشگی جمع کرا دیتا ہے اور یہ جنت ارضی ہے۔ جو عَرْضُهَا کے لفظ کے مطابق مول ہے جنتِ اخروی کا اور پیشگوئی ہے اس بات کی کہ اس مول کو ادا کرنے کے نتیجہ میں انسان کے لئے اپنے رب کے فضل سے جنّت اخروی کا حصول ممکن ہوگا۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں

"قرآن شریف میں دو جنّتوں کا ذکر ہے۔ ان میں سے ایک دنیا کی جنّت ہے۔ اور وہ نماز کی لذّت ہے۔"
(ملفوظات جلد ششم ص۳۶۷-۳۶۸)

یعنی نماز کی لذّت وہ جنّت ارضی ہے جس کے حاصل کرنے کے بعد، چونکہ وہ جنتِ اخروی کی قیمت ہے۔ اس چیز کی اُمید کی جا سکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کو بے پایاں رحمت سے جنّت اُخروی میں داخل فرما دیگا۔ پس نماز کی لذت وہ جنت ارضی ہے جسے اسی دنیا میں حاصل کیا جاتا ہے اور اس کا حصول گویا جنت اخروی کا "بطور پیشگی مول دینا ہے۔"

لہٰذا دینِ اسلام کے لغوی معانی میں سے امرِ اوّل کے لحاظ سے نماز کی روح، دینِ اسلام کے معانی پر عین منطبق ٹھہرتی ہے اس میں لطیف اشارہ یہ ہے کہ نماز ہی دین اسلام کا ستون ہے۔

اب ہم لغوی معانی کے امر دوم کو لیتے ہیں یعنی "کسی کو اپنا کام سونپیں" سو جاننا چاہیئے کہ دینِ اسلام کا خدا سب سے قادر اور توانا ہستی ہے جس نے اپنی مخلوق انسان کے بارے میں خود ہی فرماتا ہے خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا۔ پس انسان چونکہ ایک ضعیف مخلوق ہے۔ اس لئے جب وہ کسی کام کی سرانجام دہی سے عاجز آجائے یا وہ اس کے بس میں نہ ہو تو وہ اپنا کام قادر وتوانا خدا کو سونپ دیتا ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔

"نمازی کا یہی حال ہے۔ خدا کے آگے سر بسجود رہتا ہے اور خدا تعالیٰ کو اپنے مصائب اور حوائج سُناتا ہے۔"

نیز فرماتے ہیں۔ (اسی تسلسل میں)

"دردِ دل سے پڑھی ہوئی نماز ہی ہے کہ تمام مشکلات سے انسان کو نکال لیتی ہے۔ ہمارا بارہا کا تجربہ ہے کہ اکثر کسی مشکل کے وقت دعا کی جاتی ہے۔ ابھی نماز میں ہی ہوتے ہیں کہ خدا نے اس اَمر کو حل اور آسان کر دیا ہوا ہوتا ہے۔"
(ملفوظات جلد پنجم ص۳۵۴-۳۵۵)

پس اگر امر دوم کے لحاظ سے بھی دیکھیں تو نماز، دین اسلام کے معانی سے پوری مطابقت رکھتی ہے

اب ہم امر سوم پر غور کرتے ہیں یعنی "صلح کا طالب ہونا"۔ اس میں دو الفاظ قابل غور ہیں ایک صلح اور دوسرا لفظِ طالب۔ صُلح کے معنی عربی میں میل ملاپ اور دوستی کے ہوتے ہیں۔ پس صُلح کا طالب ہونے کے معنی دینِ اسلام کی تعریف میں یہ ہوئے اللہ تعالیٰ سے اُس کی دوستی اور میل ملاپ یعنی لقا اور وصالِ الٰہی کا سوال کرنا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"نماز ایک سوال ہے جو انسان جدائی کے وقت درد اور رقّت کے ساتھ اپنے خدا کے حضور میں کرتا ہے کہ اس کو لقا اور وصال عطا ہو۔"
(تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۰۶ء ص۶)

لہٰذا اگر لغوی معنوں کے امر سوم یعنی "صلح کا طالب ہونا" کے لحاظ سے بھی دیکھا جائے تو یہ بات ثابت ہو جاتی ہے کہ دینِ اسلام کی جڑیں نماز میں پیوست ہیں۔ اسی لئے حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا۔

"ایمان کی جڑ بھی نماز ہے۔"
(ملفوظات جلد ہفتم ص۳۷۸)

اب امرِ چہارم کا جائزہ لیتے ہیں۔ جو حضرت مسیح موعودؑ کی بیان فرمودہ دین اسلام کی تعریف میں لغوی معنوں کے لحاظ سے آخری ہے۔ یعنی "کسی اَمر یا خصومت کو چھوڑ دینا"۔ ظاہر ہے کہ دین اسلام کی تعریف میں کسی امر کو چھوڑ دینے سے مراد کسی امرِ بد کو چھوڑنا ہی لیا جا سکتا ہے چنانچہ یہی کیفیت ہمیں نماز میں نظر آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْہٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ۔ یعنی نماز بے حیائی کی باتوں اور ناپسندیدہ امور سے روک دیتی ہے۔ پس اسی ذریعہ سے انسان امورِ بد کو چھوڑ سکتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط ۲

جماعتہائے احمدیہ سیرالیون کی بائیسویں کامیاب سالانہ کانفرنس

(مرتبہ مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب خالد)

مہمان موصوف نے مسلمانوں کی علمی، اخلاقی، دینی اور مذہبی حالت کا نقشہ کھینچتے ہوئے بتایا کہ

"احمدیت سے قبل یہاں اسلام کا نام بھی مستور تھا ذمہ دار مسلمان اپنے آپ کو مسلمان کہلانے میں بھی حجاب محسوس کرتے ہیں اور چھپ کر رہتے تھے۔ دوسری طرف عیسائیت ببانگ دہل اپنا پرچار کرتی تھی اور مسلمانوں میں سے کوئی بھی اس کے مقابل پر نہ آسکتا تھا۔

احمدی مبلغین پاکستان سے صرف خدمت اسلام کا عظیم مقصد لے کر آئے جس کی وجہ سے آج ہماری نظر میں ان کی بہت عزت ہے جماعت احمدیہ نے نہ صرف اسلام کا احیاء کیا ہے بلکہ تبلیغی، تربیتی اور اخلاقی خدمات کیلئے مبلغین کا انتظام کیا۔ تین نئے سکولوں کے لئے اساتذہ اور مسلمانوں کی تربیت کے لئے مساجد کی تعمیر بھی وسیع پیمانہ پر شروع ہے اور یہ کیفیت صرف سیرالیون یا افریقہ میں ہی نہیں۔ بلکہ ساری دنیا میں اب یہ حال اس جماعت نے پیدا کر دیا ہے"

آپ نے بتایا کہ اب احمدیہ جماعت کی طرف سے سیرالیون میں۔ مساجد، مشن ہاؤسز، لٹریچر، سکولز اور ہسپتالوں کے قیام کا پہلے کی نسبت وسیع پیمانہ پر پروگرام ہے۔

آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ خلیفۃ المسیح نے ہمیں الفت اور محبت کا ایک نیا سبق دیا ہے جس کے ہم عرصہ سے محتاج تھے۔ احمدیت کو خدا نے یہاں بھیجا ہے اس لئے اب ہمارا بھی فرض ہے کہ اس جماعت کی تحریکات پر عمل پیرا ہوتے ہوئے اسلامی تعلیمات کے مطابق چندہ وغیرہ میں حصہ لیں۔ کیونکہ اس چندہ سے خالصتاً اسلام کے احیاء اور قرآن کی تعلیم و اشاعت کا کام ہوتا ہے۔

آخر میں دعائیہ فقرات میں آپ نے فرمایا کہ

احمدیت کو خدا برکت دے کہ اس نے ہمارے نوجوانوں اور بچوں کو دینی ماحول میں ٹریننگ کی ذمہ داری سنبھالی ہے۔ آج جو شخص احمدیہ جماعت کے خلاف بات کرتا ہے وہ اسلام سے دشمنی کرتا ہے

امام جماعت احمدیہ حضرت خلیفۃ المسیح کا چہرہ نور کی طرح چمکتا تھا۔ وہ حقیقت میں ایک نور تھا جو افریقہ کی سیاہ فام اقوام کو منور کرنے کیلئے آیا تھا حضور کی شخصیت معمولی نہیں ہے۔ آپ کا وجود نہایت قیمتی وجود ہے جس کی ہمیں قدر کرنی چاہیئے کیونکہ خدا تعالیٰ آپ کی دعاؤں کو سنتا ہے اور جو کچھ آپ نے یہاں فرمایا تھا اس کو پورا ہوتے آج میں اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہوں۔

معزز مہمانوں میں سے دوسری تقریر بو کے پیرامونٹ چیف ایم کے بونگے نے کی۔ آپ نے جماعت احمدیہ کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس جماعت کی مدد فرمائے آپ ہمیں بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں بیشک میں احمدی نہیں ہوں مگر میں اپنے آپ کو آپ کا بھائی سمجھتا ہوں اور میں حقیقت میں آپ میں سے ہی ہوں۔

تیسری تقریر معزز مہمان مسٹر اے کے زبیرو سیکرٹری جنرل مسلم کانگریس نے کی۔

آپ نے مسلم کانگریس کی نمائندگی کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کی اس بائیسویں سالانہ کانفرنس پر مبارکباد پیش کی اور خوشی کا اظہار کیا۔

مسٹر زبیرو نے جماعت احمدیہ کی ترقی اور شاندار مستقبل کا ذکر کرنے کے بعد ایک واقعہ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سیرالیون میں تشریف لائے تو ایک دعوت کے موقع پر عیسائی بشپ آف رومن کیتھولک سیرالیون نے حضور کی عدم موجودگی میں بعض دوستوں کے درمیان جو ریمارکس دیئے وہ اب تک مجھے یاد ہیں۔ بشپ کے الفاظ یہ تھے کہ امام جماعت احمدیہ بہت دانا اور اعلیٰ تعلیم یافتہ شخصیت ہیں میں نے ان کی باتوں سے وہ کچھ سیکھا جس کا مجھے باوجود ایک مذہبی لیڈر ہونے کے ابھی تک علم نہ تھا۔

آخر میں مسٹر زبیرو نے حضور کی طرف سے مسلم کانگریس کے لئے دو تعلیمی وظائف کا ذکر کیا اور حضور کا شکریہ ادا کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جماعت کو مزید ترقی سے نوازے اور ہم مسلمانوں کو اس جماعت کے ساتھ تعاون کی توفیق عطا فرمائے تاکہ اس جماعت کے ذریعہ اسلام کا نام تمام دنیا میں پھیلے۔

آخر میں آپ نے فرمایا کہ خلیفۃ المسیح کا انتخاب خدا نے کیا تھا اور یہی وجہ ہے کہ خلیفۃ المسیح کو خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہے۔ میری طرف سے حضور کو مبارکباد کا پیغام پہنچا دیا جائے کہ جماعت احمدیہ اس وقت اس ملک کی بہت خدمت کر رہی ہے پریس کی مدد سے دشمنان اسلام کے اعتراضات کے جوابات صرف اور صرف احمدیت کی طرف سے ہی دیئے جاتے ہیں۔

چوتھی تقریر ایک احمدی دوست مسٹر سوفا آدم نے کی۔ انہوں نے اپنے علاقہ (گبورکا) میں احمدیت کب اور کیسے پھیلی کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ آپ نے مزید مبلغین کی ضرورت محسوس کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں تبلیغی نظام کو پہلے کی نسبت تیز کر دینا چاہیئے۔ آخری تقریر حسب پروگرام گیمبیا کے ہائی کمشنر محترم الحاج محمد بشیر کی تھی مگر وہ بعض مجبوریوں کی بناء پر کانفرنس میں نہ آسکے انہوں نے اپنی تقریر ارسال کر دی جو پڑھ کر سنائی گئی۔

آپ نے اپنی تقریر میں کہا۔ میں نے ایسی جماعت احمدیہ کی دعوت تین وجوہ کی بنا پر قبول کرنا اپنا فرض سمجھا ہے۔

(۱) ایک تو میں اپنے ملک کی نمائندگی کر رہا ہوں جہاں اسلام مذہبی طور پر غالب ہے اور احمدیہ جماعت وہاں بھی خدمت اسلام میں حتی المقدور کوشاں ہے۔

(۲) دوسرے ایسے اجتماع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے میں پبلک کو احمدیہ مشن کی کوششوں اور اسلام کی خاطر ان کی بے لوث خدمات سے آگاہ کرنا چاہتا تھا۔

(۳) تیسری وجہ میری اس کانفرنس میں شرکت کی یہ ہے کہ احمدیہ جماعت کی ایک خصوصی خوبی یہ ہے کہ وہ جہاں تک انسانی مقدور میں ہے نہ صرف اسلام کو صحیح رنگ میں پیش کر رہی ہے بلکہ وہ وجوہات بھی نمایاں طور پر پیش کرتی ہے جن کی بنا پر اسلام جیسے اکمل اور افضل مذہب کو قبول کرنا چاہیئے۔ خلاصہ کلام یہ کہ احمدیہ جماعت اس امر کیلئے کوشاں ہے کہ لوگوں تک اسلام اپنی کامل اور خوبصورت شکل میں پہنچ جائے تاکہ وہ بھی اس سے منسلک ہو کر اپنے لئے راہ نجات تلاش کر سکیں۔

اس کے بعد محترم امیر صاحب نے تمام مہمان مقررین کا شکریہ ادا کیا۔ اور بتایا کہ جماعت احمدیہ کا ایک الگ وجود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اس لئے عمل میں لایا گیا ہے کہ تا اللہ تعالیٰ اپنے دین اسلام کی ترقی اور اشاعت کے لئے ایسا گروہ قائم کرے جس کا مقصد صرف اور صرف دین اسلام کی خدمت اور تعلیم القرآن کی اشاعت ہو۔ اور اس جماعت سے ایسے وجود پیدا ہوں جو اس عظیم مقصد کے لئے اپنے تن من دھن کی ہر قربانی کے لئے پیش کریں اس لئے ضروری ہے کہ ہر شخص جو اسلام سے محبت رکھتا ہے اس گروہ میں شامل ہو جائے اور مہدی علیہ السلام کی فوج میں شامل ہو کر اشاعت اسلام کی جدوجہد کرے۔

اختتامی تقریب

احمدیہ پرائمری سکولز کے بچوں میں مذہبی علوم کے مقابلہ میں اول دوم آنے والے سکولوں کو نقدی کی صورت میں اور حوصلہ افزائی کے لئے چار سکولوں کے آٹھ طلباء کو نقدی کے علاوہ دینی کتب بطور انعام دی گئیں۔

ضرورت ہے

شیزان ریسٹورنٹ کراچی میں انگریزی کچن میں ٹریننگ کے لئے ایسے نوجوان لڑکوں کی ضرورت ہے، جو انگریزی کھانا پکانا سیکھنے میں دلچسپی رکھتے ہوں۔

صرف وہ حضرات جن کی عمر ۲۲ سال سے زائد نہ ہو اور کم از کم انٹرمیڈیٹ تک تعلیم حاصل کر چکے ہوں مندرجہ ذیل پتہ پر درخواستیں معہ فوٹو کے روانہ کریں منتخب شدہ حضرات کو ٹریننگ کے دوران جیب خرچ الاؤنس دیا جائے گا اور ٹریننگ مکمل ہونے پر باقاعدہ ملازمت میں رکھا جائے گا جو کم از کم پانچ سال کے لئے ضروری ہو گی۔

شیزان لمیٹڈ ۱۹ ویسٹ وہارف کراچی ۲ پوسٹ بکس ۴۷۶۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

3

مومن کا کام یہ ہے کہ وہ ہمیشہ دعا میں لگا رہے

المسیح الموعود

قرآن کریم کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے درمیان حقیقی تعلق دعا کے ذریعہ ہی قائم ہوتا ہے اور دعا کے ذریعہ سے ہی ایک بندہ کو اپنے رب کی صفات پر ایک زندہ اور کامل یقین پیدا ہوتا ہے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ۝

(البقرہ)

یعنی اے میرے بندو! میرے ذکر میں مشغول رہا کرو میں تمہارا خیال رکھوں گا اور میری ناشکری کبھی نہ کرنا اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان کو ہر وقت اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ دعائیں قبول کرتا ہے اور سنتا ہے۔ حضرت مسیح موعود دعا کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"اگر تم لوگ چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں بہت کرو اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پُر کرو جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا۔ لیکن جو سستی میں زندگی بسر کرتا ہے اسے آخر فرشتے بیدار کرتے ہیں۔ اگر تم ہر وقت اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو گے تو یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ بہت پکا ہے وہ کبھی بھی تم سے ایسا سلوک نہ کرے گا۔ جیساکہ فاسق فاجر سے کرتا ہے خدا تعالیٰ کو کوئی ضرورت نہیں کہ تم کو عذاب دیوے بشرطیکہ تم ایمان لاؤ اور شکر کرو۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۱۹ و ۲۲۰)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"پس دعا کرو اور اپنے نفس پر غرور مت کرو۔ اللہ تعالیٰ پر توکل کرو اور سمجھ لو کہ نہیں جو کچھ برکت حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد سے ہی حاصل ہوتا ہے۔"

(خطبہ جمعہ ۵ مارچ ۱۹۵۷ء)

پھر حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

"دعا میں اللہ تعالیٰ نے بڑی قوتیں رکھی ہیں۔ خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار بذریعہ الہامات یہی فرمایا ہے کہ جو کچھ ہوگا دعا ہی کے ذریعہ سے ہوگا ہمارا ہتھیار تو دعا ہی ہے جو کچھ ہم پوشیدہ مانگتے ہیں۔ خدا تعالیٰ اس کو ظاہر کرکے دکھاتا ہے۔ ہمارے نزدیک دعا سے بڑھ کر اور کوئی تیز ہتھیار نہیں سعید وہ ہے جو اس بات کو سمجھے کہ خدا تعالیٰ اب دین کو کس راہ سے ترقی دینا چاہتا ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۶-۲۷)

دعا کے شیریں ثمرات کا ذکر کرتے ہوئے حضرت اقدس علیہ السلام فرماتے ہیں

"اگر دعا نہ ہوتی تو کوئی انسان خداشناسی کے بارے میں حق الیقین تک نہ پہنچ سکتا۔ دعا سے الہام ملتا ہے۔ دعا سے ہم خدا تعالیٰ سے کلام کرتے ہیں۔ جب انسان اخلاص اور محبت اور صدق اور صفا کے قدم سے دعا کرتا کرتا فنا کی حالت تک پہنچ جاتا ہے تب وہ زندہ خدا اس پر ظاہر ہوتا ہے۔ جو لوگوں سے پوشیدہ ہے" (ملفوظات جلد اول صفحہ ۲۹۱)

حضرت مسیح پاک علیہ السلام اپنی جماعت کو دردمندانہ رنگ میں نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"جماعت کو چاہیئے کہ ذکر الٰہی میں بھی اپنے اوقات خرچ کرے۔ اس کا قلب خدا کا جلوہ گاہ بن جائے اور اس کے انوار کا اس پر نزول شروع ہو جائے۔ جب انسان ذکر الٰہی سے اپنے دل کی کیفیت کو بدل ڈالے۔ تو اس کا وہ مقصد پورا ہو جاتا ہے۔ جس کے لئے اسے دنیا میں بھیجا گیا ہے۔ پس میں پھر جماعت کو کہتا ہوں کہ وہ نماز کے علاوہ ذکر الٰہی بھی کیا کرے۔

(الفضل ۱۱ر دسمبر ۱۹۲۵ء)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک اور اقتباس پر یہ نوٹ ختم کیا جاتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

بالآخر میں کہتا ہوں دعا کرو یا دعا کراؤ۔ پاکیزگی اور طہارت پیدا کرو۔ استقامت چاہو اور توبہ کے ساتھ گر جاؤ کیونکہ یہی استقامت ہے اب وقت دعا میں قربیت .... نماز میں لذت پیدا ہو گی۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۲۳)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو دعا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

مرسلہ:۔
محمد حمید الحق از گنج مغل پورہ
لاہور

قرآن مجید کا سکھانا از بس ضروری ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"میں پھر تمام جماعتوں کے تمام عہدیداران خصوصاً امراء اضلاع کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ قرآن کریم کا سکھانا، جاننا، اس کے علوم کو حاصل کرنا اور اس کی باریکیوں پر اطلاع پانا اور ان راہوں سے آگاہی حاصل کرنا جو قرب الٰہی کی خاطر قرآن کریم نے ہمارے لئے کھولی ہیں از بس ضروری ہے۔ اس کے بغیر ہم وہ کام ہرگز سرانجام نہیں دے سکتے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔

پس میں آپ کو ایک دفعہ پھر آگاہ کرتا ہوں اور متنبہ کرتا ہوں کہ آپ اپنے اصل مقصد کی طرف متوجہ ہوں۔ اور اپنی انتہائی کوشش کریں کہ جماعت کا ایک فرد بھی ایسا نہ رہے نہ بڑا نہ چھوٹا نہ مرد نہ عورت، نہ جوان نہ بچہ کہ جسے قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ آتا ہو جس نے اپنے ظرف کے مطابق قرآن کریم کے معارف حاصل کرنے کی کوشش نہ کی ہو

اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے کی اور پھر انہیں نبھانے کی توفیق دے۔ اور مجھے بھی توفیق دے کہ جب تک آپ اس بنیادی مقصد کو حاصل نہیں کر لیتے اس رنگ میں آپ کی نگرانی کرتا رہوں جس رنگ میں نگرانی کرنے کی ذمہ داری مجھ پر عائد کی گئی ہے۔" قرآنی انوار صفحہ ۱۸۷

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد وقف عارضی)

الفرقان کا درویشانِ قادیان نمبر

اڑھائی روپے کی بجائے صرف چھ آنے میں

قادیان سے ہجرت پر ۲۳ برس گذر گئے ہیں۔ جن نوجوانوں کو قادیان جانے کا موقعہ نہیں ملا۔ ان کے لئے قادیان کے حالات کا جاننا نہایت ضروری ہے۔ احباب اپنی نئی نسل کو سلسلہ کے دائمی مرکز کے موجودہ حالات اور وہاں پر مقیم درویشان کرام کی ایمان افروز قربانیوں سے آگاہ کرنے کے لئے ماہنامہ الفرقان کا درویشان قادیان نمبر ضرور پڑھائیں قیمت اڑھائی روپے کی بجائے دو ماہ تک صرف چھ آنے فی نسخہ علاوہ محصول ڈاک ہوگی بذریعہ ڈاک منگوانے والے دوست ۹ر کے ٹکٹ ارسال فرمائیں۔ یہ خاص نمبر نایاب ہونے کے بعد پھر دستیاب نہ ہوگا۔ نادر موقعہ ہے۔ ختم ہونے سے پہلے طلب فرمائیں۔

(منیجر الفرقان ربوہ)

زکوٰۃ

کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

دورِ ثانی کے واقفین عارضی کیلئے تحریکِ دعا

پنج سالہ پروگرام کے مطابق جو احباب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تحریک وقفِ عارضی میں حصہ لے رہے ہیں ان کے اسماء بغرض تحریکِ دعا شائع کئے جا رہے ہیں۔ یہ نام یکم ہجرت ۱۳۴۹ہش (یکم مئی ۱۹۷۰ء) سے شروع ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام واقفین کی خدمات کو قبول فرما کر انہیں اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ ۲۰۷۳ نام اس سے قبل شائع ہو چکے ہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۰۷۴ مکرم غلام نبی صاحب کراچی
۲۰۷۵ مکرم قریشی ناصر احمد صاحب کراچی
۲۰۷۶ مکرم بشیر احمد صاحب سلوتری محلہ عبداللہ پور لائل پور
۲۰۷۷ مکرم محمد یونس صاحب بھٹی عبداللہ پور لائل پور
۲۰۷۸ مکرم ملک ناصر احمد صاحب کراچی
۲۰۷۹ مکرم محمود احمد صاحب بدوملہی ضلع سیالکوٹ
۲۰۸۰ مکرم چوہدری محمد عزیز صاحب چک ۶۱/R.B بدیانوالہ۔ لائل پور
۲۰۸۱ مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب چک ۵۶۵ گ ب لائل پور
۲۰۸۲ مکرم انوار الحق صاحب ناز کراچی
۲۰۸۳ مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب لبرا چک ۹۹ شمالی ضلع سرگودھا
۲۰۸۴ مکرم محمد علی صاحب لبرا چک ۹۹ شمالی ضلع سرگودھا۔
۲۰۸۵ مکرم جمیل احمد صاحب باندھی ضلع نوابشاہ۔ سندھ
۲۰۸۶ مکرم فضل کریم صاحب امین پور بازار۔ لائل پور
۲۰۸۷ مکرم مرزا محمد شریف صاحب سمن آباد۔ لاہور
۲۰۸۸ مکرم ناصر احمد صاحب معلم چک ۳۳/ج ب۔ ضلع سرگودھا
۲۰۸۹ مکرم عبدالرحیم صاحب چک نمبر ۲۶ ضلع گجرات
۲۰۹۰ مکرم مرزا فتح دین صاحب ربوہ
۲۰۹۱ مکرم اکبر علی صاحب کک چھنی ضلع گجرات
۲۰۹۲ مکرم بشیر احمد صاحب ربوہ
۲۰۹۳ مکرم امجد خان صاحب احمد نگر ربوہ
۲۰۹۴ مکرم غلام حسین صاحب گھوگھیاٹ میانی ضلع سرگودھا
۲۰۹۵ مکرم محمد سعید صاحب لاہور چھاؤنی
۲۰۹۶ مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب ڈرک کلاں ضلع شیخوپورہ
۲۰۹۷ مکرم حکیم محمد یعقوب صاحب پنڈی بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ
۲۰۹۸ مکرم برکت علی صاحب ننگرہل ضلع شیخوپورہ
۲۰۹۹ مکرم سید عبدالغفور صاحب جھگڑ حاکم والا ضلع شیخوپورہ
۲۱۰۰ مکرم محمد یوسف صاحب ایبٹ آباد
۲۱۰۱ مکرم محمود احمد صاحب پشاور
۲۱۰۲ مکرم رفیع احمد صاحب کراچی
۲۱۰۳ مکرم خواجہ محمد اسماعیل صاحب کراچی
۲۱۰۴ مکرم اے امین طاہر صاحب کراچی
۲۱۰۵ مکرم مولوی سردار محمد صاحب معلم آزاد کشمیر
۲۱۰۶ مکرم چوہدری محمد حسین صاحب دھاروال
۲۱۰۷ مکرم سید امین احمد صاحب فضل پور مشرقی پاکستان
۲۱۰۸ مکرم انتصار احمد صاحب عباسی کراچی
۲۱۰۹ مکرم ابوالقاسم خان صاحب کراچی
۲۱۱۰ مکرم شیخ نعیم الرحمٰن صاحب کراچی
۲۱۱۱ مکرم محکم الدین صاحب سن باڈہ ضلع لاڑکانہ۔ سندھ
۲۱۱۲ مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب راج گڑھ۔ لاہور
۲۱۱۳ مکرم سردار بشیر احمد صاحب آریہ نگر لاہور
۲۱۱۴ مکرم نصیر الدین صاحب بھٹی۔ مغلپورہ لاہور

(باقی)

راولپنڈی میں جلسہ یومِ مسیح موعود علیہ السلام

جماعت احمدیہ راولپنڈی کے زیرِ اہتمام مورخہ ۲۳/۳/۷۱ بعد نماز ظہر مسجد نور شاہراہ میں جلسہ یومِ مسیح موعود علیہ السلام مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت اور حضرت اقدس کے منظوم کلام کے پیش کئے جانے کے بعد سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے متعلق کتب مقدسہ اور بزرگانِ سلف کی پیشگوئیاں، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بحکم الٰہی دعویٰ و اعلان، بیعت کی حقیقت۔ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از روئے قرآن و حدیث، کے عنوانات پر علی الترتیب مکرم شیخ عبدالوہاب صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ مکرم سید مقبول احمد صاحب نائب امیر و سیکرٹری اصلاح و ارشاد و مکرم بریگیڈیئر وقیع الزمان صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں۔

زاں بعد مکرم مولوی دین محمد صاحب شاہد ایم اے نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

آخر پر صاحبِ صدر نے اختتامی تقریر کرتے ہوئے احباب جماعت کو ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کے الفاظ بیعت کو سامنے رکھتے ہوئے تمام گناہوں اور بری عادات کو ترک کرنے اور اپنے اندر پاک اور سچی تبدیلی پیدا کرنے کی تلقین فرمائی۔

دعا پر یہ اجلاس برخاست ہوا۔ اس جلسہ کے لئے ایک ہزار کی تعداد میں سبز رنگ کا اشتہار بھی شائع کیا گیا تھا جو تقسیم کیا گیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے حاضری خوش کن تھی غیر از جماعت احباب بھی جلسہ میں شریک ہو کر مستفید ہوئے۔

(خاکسار مرزا عبدالحق جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ راولپنڈی)

ضروری اعلان

راولپنڈی سے لائل پور کے لئے ۲۴ ڈاؤن ریل کار ۲۵-۳-۷۱ سے جاری ہے۔ یہ ریل کار راولپنڈی سے دو بجکر پچپن (۲-۵۵) منٹ پر بعد دوپہر روانہ ہو کر ربوہ شام دس بجکر پندرہ منٹ (۱۰-۱۵) پر پہنچے گی اور لائل پور سوا گیارہ بجے (۱۱-۱۵) شب پہنچے گی۔

واپسی لائل پور سے رات تین بجکر پچیس منٹ (۳-۲۵) پر چل کر ربوہ چار بجکر بیس منٹ (۴-۲۰) پر آئے گی اور چار بج کر بائیس منٹ (۴-۲۲) پر روانہ ہو کر راولپنڈی بواسطہ سرگودھا لالہ موسیٰ گیارہ بجکر پچپن منٹ (۱۱-۵۵) پر پہنچے گی۔

(اسٹیشن ماسٹر ربوہ)

افزائشِ حسن کی ادویات

فیس کلینزر ۱ چہرے کے کیل اور مہاسوں کا علاج -/۳
فیس کلینزر ۲ اس کے کھانے سے چہرہ کی چھائیاں اور پھوڑے داغ وغیرہ دور ہو جاتے ہیں -/۳
آرنیکا ہیئر ٹانک گرتے ہوئے بالوں کی جگہ نئے بال اگانے کے لئے بے نظیر ٹانک -/۵ ڈاکٹر راجہ ہومیو میڈیکل کلینک ربوہ

بالکل نیا تحفہ

کاجلِ نورِ بصر

آنکھوں کی خوبصورتی کے لئے
تیار کردہ دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

درخواستِ دعا

میری ہمشیرہ صاحبہ کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے دعا فرمادیں اللہ تعالیٰ انہیں شفا عطا فرمادے اور صحت و سلامتی والی لمبی عمر سے نوازے۔ آمین۔

(الیاس احمد اختر کارکن الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

مشرقی پاکستان میں حالات معمول پر آ گئے

ڈھاکہ ۳۰ مارچ مشرقی پاکستان میں مارشل لاء حکام کی ہدایت کے مطابق کل تمام بنک کھل گئے لیکن انہیں ہدایت کی گئی تھی کہ وہ روپے کا لین دین نہیں کریں گے۔ اور اپنے پچھلے ریکارڈ کا جائزہ لیں گے۔ مارشل لاء حکام نے بنکوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے جمعرات تک کے لین دین کا گوشوارہ تیار کریں دریں اثنا آج ڈھاکہ سے صبح چھ بجے مارشل لاء حکام کی ہدایت کے مطابق بارہ گھنٹوں کے لئے کرفیو اٹھا لیا گیا ہے

سرکاری و نیم سرکاری اداروں کے علاوہ تجارتی اور نجی اداروں میں بھی معمول کے مطابق کام شروع ہو گیا ہے۔ سڑکوں پر آمدورفت شروع ہو گئی ہے۔ اور بہت سی دکانیں کھل گئی ہیں۔

پاکستان جوابی کاروائی پر مجبور ہو گا

لندن ۳۰ مارچ ہندوستان کو متنبہ کیا گیا ہے کہ وہ پاکستان کے داخلی معاملات میں مداخلت نہ کرے کیونکہ اگر اس نے یہ کاروائی جاری رکھی تو خود ہندوستان کو جوابی اقدامات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ہندوستان کو بتایا گیا ہے کہ اگر اس کی یہ کارروائیاں جاری ہیں تو پاکستان اور اس کے طاقتور دوست مقبوضہ کشمیر کے علاوہ خود ہندوستان کے داخلی معاملات میں بھی مداخلت کریں گے خاص طور پر مقبوضہ کشمیر میں پاکستان اور اس کے حلیف ملکوں کی مداخلت ہندوستان کیلئے سخت خطرناک ثابت ہوگی۔ یہ انتباہ ایک مشورہ کی شکل میں دیا گیا ہے جو لندن کے ایک برطانوی روزنامہ نے شائع کیا ہے اور بعد میں بی بی سی نے بھی اسے شائع کیا ہے۔

اسرائیل کی ہٹ دھرمی سے حالات زیادہ خراب ہو گئے ہیں

پیرس ۳۰ مارچ مصر کے وزیر خارجہ مسٹر محمود ریاض نے کہا ہے کہ اسرائیل کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے مشرق وسطی کے حالات بہت خراب ہو چکے ہیں کیونکہ اسرائیل مقبوضہ عرب علاقوں کو خالی کرنے پر آمادہ نہیں اس لئے مشرق وسطی میں امن بحال نہیں ہو سکتا مسٹر محمود ریاض اٹلی کا دورہ مکمل کرنے کے بعد کل یہاں پہنچنے کے بعد اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔

مغربی بنگال میں ہنگامے

کلکتہ ۳۰ مارچ کو کلکتہ میں پولیس اور مظاہرین کے درمیان تصادم میں سات افراد ہلاک اور پانچ شدید زخمی ہو گئے۔ پولیس نے شہر کے مختلف علاقوں میں چھاپے مار کر ۳۰ افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ کلکتہ اور اس کے نواحی علاقوں میں مظاہرین نے کئی مرتبہ پتھراؤ کیا جس کے بعد پولیس نے فائرنگ شروع کر دی فائرنگ سے سات افراد ہلاک ہو گئے

کویت اور چین میں سفارتی تعلقات قائم ہو گئے

پیکنگ ۳۰ مارچ عوامی جمہوریہ چین اور کویت نے سفارتی تعلقات قائم کر کے جلد از جلد سفیروں کے تبادلے کا فیصلہ کیا ہے دونوں حکومتوں کی طرف ایک اعلان جاری ہوا جس میں کہا گیا ہے کہ کویت نے جمہوریہ چین کو قانونی حکومت تسلیم کر لیا اور چین نے ہمیشہ عربوں کے موقف کی حمایت کی ہے اس لئے دونوں ملک ہر شعبے میں تعاون کے خواہاں ہیں۔

لیبیا کے صدر کرنل قذافی کا انتباہ

طرابلس ۳۰ مارچ لیبیا کے صدر کرنل معمر قذافی نے یورپی تیل کمپنیوں کو ایک بار پھر انتباہ کیا ہے کہ اگر تیل کی قیمتوں میں اضافہ کا مطالبہ تسلیم نہ کیا گیا تو تیل کی سپلائی بند کر دی جائے گی انہوں نے کہا یورپی تیل کمپنیوں کو لیبیا کے عوام کا ایک درہم بھی چوری کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی کرنل قذافی نے یہ بات برطانوی افواج کی واپسی کی پہلی سالگرہ کے موقع پر طبرق میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہی

گنی اور سیرالیون کی مشترکہ فوج قائم کر دی گئی

فری ٹاؤن ۳۰ مارچ سیرالیون کے وزیر اعظم نے بتایا ہے کہ حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش کرنے والوں کے مقابلہ کے لئے گنی اور سیرالیون کی متحدہ فوج قائم کر دی گئی ہے۔ انہوں نے پرسوں قوم کے نام ایک نشری تقریر میں کہا کہ شرپسندوں کے حملوں سے عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لئے دونوں ملکوں کی مسلح افواج کو متحد کر دیا گیا ہے۔

وقف جدید — شاہراہ غلبہ اسلام ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے مجلس مشاورت کے موقع پر غلبہ اسلام کے شاندار مستقبل کا ذکر کرتے ہوئے سلسلہ کی تحریکوں کی اہمیت بیان فرمائی اور وقفِ جدید کی تربیت کے پروگرام پر عمل کرنے کی تلقین کرتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

"کہ اس میں حصہ لینا اسلام کے غلبہ کے ایام کو قریب تر کرنا ہے"

پس ہر احمدی بھائی۔ ہر احمدی بہن اور ہر احمدی بچے کا فرض ہے کہ وہ وقف جدید میں حصہ لے۔ اور اسلام کے غلبہ کے ایام کو قریب ... نے میں مدد دے۔

یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰہَ یَنْصُرْکُمْ وَیُثَبِّتْ اَقْدَامَکُمْ۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان)

فوجی بھرتی

مورخہ ۷ اپریل بروز بدھ بوقت آٹھ بجے صبح محمود (خدام الاحمدیہ ہال) ربوہ میں فوجی بھرتی ہو گی۔

امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ ضرور لائیں

کم از کم معیار بھرتی

قد	۵ فٹ ۶ انچ	وزن	۱۱۳ پونڈ
چھاتی	۳۲" - ۳۰"	تعلیم	آٹھ جماعت
عمر :	۱۷ سال سے ۲۰ سال		

(ناظر امور عامہ)

رسالہ خالد ربوہ کی اشاعت بڑھایئے

رسالہ خالد مجلس خدام الاحمدیہ کا آرگن ہے جس میں علاوہ بلند پایہ علمی اور تربیتی مضامین کے خدام الاحمدیہ کی سرگرمیوں سے متعلق خبریں اور رپورٹیں بھی شائع ہوتی ہیں خدام کے لئے اس رسالہ کا خریدنا اور پڑھنا اور اس کی اشاعت بڑھانے میں مرکز کی مدد کرنا بہت ضروری ہے۔ (مینیجر رسالہ خالد ربوہ)

قائدین مجالس توجہ فرمائیں

اطفال الاحمدیہ کے کام کی ماہوار رپورٹ مطبوعہ فارم پر آنی ضروری ہے۔ یہ رپورٹ فارم مرکز سے منگوا جا سکتے ہیں۔ قائدین مجالس اس بات کا اہتمام فرمائیں کہ ہر ماہ شعبہ اطفال کی رپورٹ مقررہ فارم پر سات تاریخ تک مرکز میں بھجوا دی جایا کرے

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

محترم میاں نذر محمد صاحب جو حضرت میاں ہدایت اللہ صاحبؓ کے فرزند اور محترم میاں محمد یوسف صاحب مرحوم (سابق پرائیویٹ سیکرٹری حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ) کے برادر اصغر تھے مختصر سی علالت کے بعد مورخہ ۱۷ مارچ ۷۱ء کو وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون آپ کو حضرت حاجی کریم بخش صاحب سلہریؓ آف سیالکوٹ کی دامادی کا شرف حاصل تھا۔ آپ کو اگلے روز نماز جنازہ کے بعد مقامی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ آپ ایک مخلص دعا گو اور بے نفس بزرگ تھے۔ وفات کے وقت آپ کی عمر ۶۷ سال تھی آپ نے ایک بیوہ ۲ بیٹے اور تین بیٹیاں اپنے پیچھے چھوڑی ہیں احباب کرام دعا فرمائیں اللہ کریم انہیں اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے

(سردار بشیر احمد صدر حلقہ اسلامیہ پارک لاہور)

حج کی بڑی غرض قومی تفرقوں کو مٹا کر اتحاد اور محبت و یگانگت کے تعلقات کو بڑھانا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جب خدا ساری دُنیا کو ایک مرکز پر جمع کرنا چاہتا ہے تو پھر مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اتحاد و اتفاق قائم رکھیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ البقرہ کی آیت وَ اِذَا قِیْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب اُسے (جھگڑالو انسان کو) کہا جائے کہ تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ تم تو دو کوڑی کے بھی آدمی نہیں تھے تمہیں تو جو کچھ ملا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کے احسان کی وجہ سے ملا ہے تو اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ اسے اپنی جھوٹی عزت کی پیچ گناہوں پر اور زیادہ دلیر کرتی ہے اس کے دونوں معنے ہو سکتے ہیں۔ یہ بھی کہ اس کے پہلے گناہوں اور شامت اعمال کی وجہ سے ہتک عزت کا جنون اس کے سر پر سوار ہو جاتا ہے اور اسے ہدایت سے اور زیادہ دور پھینک دیتا ہے اور یہ بھی کہ اپنی عزت کی پیچ اُسے گناہوں کے لئے پچھاڑ دیتی ہے۔ یعنی اس سے اور زیادہ گناہوں کا ارتکاب شروع کرا دیتی ہے۔ فرماتا ہے یہاں ممکن ہے تم لوگوں کو فریب دے لو لیکن آخر جہنم تمہارا ٹھکانا ہے وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ جہنم بے شک اگلے جہان میں ہے لیکن ایک جہنم ایسے انسانوں کے لئے اس جہان میں بھی پیدا کر دیا جاتا ہے جب شریف انسان مقابلہ میں کھڑے ہو جائیں تو انہیں ایسا جواب مل جاتا ہے کہ یہی دُنیا ان کے لئے جہنم بن جاتی ہے۔ افسوس ہے کہ دنیا میں بہت سے لوگ صرف اس لئے اپنی اصلاح نہیں کر سکتے کہ جب انہیں ان کی غلطی بتائی جائے اور کہا جائے کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تو اپنی ہتک عزت کے خیال سے وہ دیوانہ ہو کر بجائے نصیحت سے فائدہ اٹھانے کے ناصح کا مقابلہ کرنے لگ جاتے ہیں۔ مگر اس سے یہ نہیں سمجھنا چاہئیے کہ ہر شخص کو یہ حق حاصل ہے کہ جس کسی میں کوئی غلطی یا نقص دیکھے بازار میں کھڑے ہو کر اسے تنبیہہ کرنا شروع کر دے سمجھانا ہمیشہ علیحدگی میں چاہئیے۔ اور سمجھانے والے کو اپنی حیثیت اور قابلیت بھی دیکھنی چاہئیے کہ وہ جس شخص کو سمجھانا چاہتا ہے اسے سمجھانے کی اہلیت بھی رکھتا ہے یا نہیں تا کہ اس کا الٹا نتیجہ نہ نکلے۔ غرض جہاں غلطی کرنے والوں کو برداشت کی طاقت اپنے اندر پیدا کرنی چاہئیے اور سمجھانے والے کی بات کو ٹھنڈے دل سے سننا چاہئیے۔ وہاں یہ بھی ضروری ہے کہ سمجھانے والا احتیاط سے کام لے یہ نہ ہو کہ وہ جس کو چاہے ذلیل کرنا شروع کر دے اس مثال کو حج کے ساتھ اس لئے بیان کیا گیا ہے کہ حج کی بڑی غرض قومی تفرقوں کو مٹا کر اتفاق و اتحاد اور محبت و یگانگت کے تعلقات کو بڑھانا ہے مگر کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو دنیا میں لڑتے جھگڑتے اور فساد پیدا کرتے رہتے ہیں۔ انہیں متوجہ کیا گیا ہے کہ جب خدا تعالیٰ ساری دُنیا کو ایک مرکز پر جمع کرنا چاہتا ہے تو انہیں بھی چاہئیے کہ وہ اتفاق و اتحاد قائم رکھیں اور اللہ تعالیٰ کی خاطر اپنے بغض اور کینے چھوڑ دیں۔ درحقیقت صحیح معنوں میں حج کرنے والا صرف وہی شخص کہلا سکتا ہے جو اس قسم کے فتنہ و فساد سے مجتنب رہے لیکن جو شخص فساد کرتا اور بنی نوع انسان کو دُکھ پہنچاتا ہے وہ اپنے عمل سے اس وحدت اور مرکزیت کو نقصان پہنچاتا ہے جس کو قائم کرنے کے لئے اسلام نے حج بیت اللہ کا حکم دیا ہے"

(تفسیر سورۃ البقرہ صفحہ ۴۵۴-۴۵۵)

قابلِ فروخت مکان

محلہ دار النصر وسطی ربوہ میں دس مرلے کا ایک باموقع مکان قابل فروخت ہے۔ دو عمدہ پختہ کمرے ایک باورچی خانہ پانی نہایت میٹھا۔

ضرورت مند احباب اس پتہ پر ملیں یا خط و کتابت فرمائیں۔

(بابو محمد بخش صاحب پنشنر سگنیلر)
دار النصر وسطی۔ ربوہ

محترم ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب آف کامٹی (حال کراچی) وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

یہ خبر بہت افسوس کے ساتھ سنی جائے گی کہ محترم ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب آف کامٹی حال کراچی جو تقریباً ۲ ماہ سے بلڈ پریشر اور فالج کے حملہ کی وجہ سے ہسپتال میں زیر علاج تھے ۲۹ ر اور ۳۰ ر مارچ کی درمیانی شب وفات پا کر مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا اُسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

مرحوم حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد مبارک میں سکھ قوم سے مسلمان ہوئے اور پھر تمام عمر انتہائی استقامت اور نہایت ہی دلیری اور جرأت کے ساتھ احمدیت پر گامزن رہے سلسلے کے ساتھ انتہائی محبت رکھنے والے اور متعدد اداروں اور نادار اصحاب کی دلی سرپرستی کرنے والے غریبوں کا نہایت ہمدردی سے علاج کرنے اور نہایت نافع الناس وجود تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔ جنازہ ربوہ لایا جا رہا ہے۔ (مفصل خبر بعد میں بھجوائی جائے گی۔

(عبد السلام اختر ایم اے۔ ربوہ۔)

محترمہ بیگم صاحبہ خان بہادر چوہدری شمشاد علی خان صاحب مرحوم وفات پا گئیں

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

محترمہ بسم اللہ بیگم صاحبہ مرحومہ جو محترم خان بہادر چوہدری شمشاد علی خان صاحب آئی سی ایس مرحوم کی رفیقہ حیات تھیں۔ بتاریخ ۲۵ ر مارچ ۱۹۷۱ء اپنی دختر محترمہ بدر بیگم صاحبہ ساکنہ کوٹھی نمبر ۹۳ دھرمسالہ روڈ لاہور چھاؤنی کے ہاں بعمر ۷۷ سال رحلت فرما گئیں۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحومہ ۱/۳ حصہ کی موصیہ تھیں۔ چنانچہ بغرض تدفین ان کا جنازہ ۲۶ ر مارچ کو ربوہ لایا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے کارروائی مجلس شوریٰ کے معاً بعد ازراہ کمال شفقت و عنایت مغرب کے وقت حلقہ مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے دعا کرائی۔

ادارہ الفضل مرحومہ کے پسران محترم کرنل نصر اللہ خان صاحب۔ محترم ایئر کموڈور سعید اللہ خان صاحب ان کی دختر بدر بیگم صاحبہ اور جملہ دیگر ورثاء۔ اور اقرباء سے بصد قلق اظہار تعزیت و ہمدردی کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و احسان سے مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام قرب عطا فرمائے اور پسماندگان کو ان کے نیک نمونہ پر گامزن رہنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول کا ایک اور اعزاز

یہ خبر خوشی سے سنی جائے گی کہ انٹر بورڈ سرگودھا کے انگریزی تقاریر کے مقابلوں میں ہمارے سکول کے ایک طالب علم عزیز محمد سرور شاہ تمام سکولوں کے مقابلہ میں جن میں سے کئی ایک سکولوں میں ذریعہ تعلیم انگریزی ہے دوم رہے اور اس طرح ۲۵ روپے کا انعام حاصل کیا۔ الحمد للہ۔

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

اعلانِ تعطیل

یکم اپریل ۱۹۷۱ء کو دفتر الفضل میں تعطیل ہوگی اس لئے ۲ ر اپریل کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔

قارئین کرام اور ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)